سوال

کیاپنجابی میں نظموں کے ساتھ تقریر کرنا بدعت ہے ؟

جواب

کیاپنجابی میں تقریر کرنااور نظمیں پڑھنا بدعت ہے السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ میں نے ایک عجیب سی بات سنی ہے کہ مرکزی جمیعت اہلحدیث کے علماء جوپنجابی میں تقریر کرتے ہیں اوراس میں دوران تقریر جوموحدانہ نظمیں پڑھتے ہیں ، یہ بدعت میں شمار ہوتا ہے ، کیونکہ ایسا طریقہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں ۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ! الحمد للہ ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ ، أما بعد ! سب سے پہلے ہمیں بدعت کی تعریف کودیکھنا ہوگا ، کہ بدعت کہاکس عمل کوجاتا ہے ۔ جوہری لکھتے ہیں ''انشاء الشیء لا علی مثال السابق ، واختراعہ وا بتکارہ بعدان لم یکن ... ''. (لصحاح ١١٣٣؛لسان العرب٨٦؛کتاب العین ٢٥٤(بدعت کا معنی ہے کسی نئی چیز کوایجاد کرناجس کا نمونہ پہلے موجودنہ ہو ۔ راغب اصفہانی لکھتے ہیں ''والبدعۃ فی الذہب یراد قول لم یستند قائلھا وفاعلھا فیہا بصاحب الشریعۃ واماثلھا المتقدمۃ واصولھا المتقنۃ (مفردات الفاظ القرآن٣٩ .) دین میں بدعت ہر وہ قول وفعل ہےجسے صاحب شریعت نے بیان نہ کیا ہواور شریعت کے محکم ومتشابہ اصول سے بھی نہ لیا گیا ہوا،ابن حجر عسقلانی کہتے ہیں ''والمحدثات بفتح الدال جمع محدثۃ ، والمراد بھا ما احدث ولیس لہ اصل فی الشرع ویسمیہ فی عرف الشرع بدعۃ ، وما کان لہ اصل یدل علیہ الشرع فلیس ببدعۃ ''(فتح الباری ١٣٢١٢ .) ہر وہ نئی چیز جس کی دین میںاصل موجودنہ ہواسے شریعت میں بدعت کہا جاتا ہے اورہر وہ چیز جس کی اصل پر کوئی شرعی دلیل موجود ہواسے بدعت نہیں کہا جائے گا ۔ اب دیکھیں کہ وعظ ونصیحت کرنااور تبلیغی فرائض اداکرنا شریعت سے ثابت ہے ،جسے بدعت قرار نہیں دیا جاسکتا ۔ باقی رہااس کا طریقہ کار تووہ حسب ضرورت کوئی بھی اختیار کیا جاسکتا ہے ، اور کسی بھی زبان میں اختیار کیا جاسکتا ہے ۔ ایسے توآپ یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ عربی کے علاوہ اورکسی بھی زبان میں تقریر کرنا بدعت ہے ۔ حالانکہ اس کوکوئی بھی بدعت نہیں کہتا ہے ۔ نیز یادرہے کہ اہل علم طریقہ کار کوباعث ثواب یا شریعت سمجھ کراختیار نہیں کرتے ۔ وہ توعوام کے مزاج کوسامنے رکھتے ہوئے یہ اندازاپناتے ہیں ۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث